© rasailojaraid.com

تلے چند اہم موضوعات پر خصوصی شماروں کی اشاعت کی ہے جن میں ''ختم نبوت'' کے موضوع پر اشاعتِ خاص اور ''حرمتِ رسول نمبر'' کے عنوان سے خصوصی نمبر بطورِ خاص قابلِ ذکر ہیں۔ ثانی الذکر اس وقت ہمارے تبصرے کا موضوع ہے۔

حرمت رسول کا موضوع اسلام اور اسلامیانِ عالم کے لیے انتہائی اہم موضوعات میں سے ایک ہے۔ اس موضوع کی اہمیت میں تازہ اضافہ اس وقت ہوا جب سرگروہِ باطل پرستاں، کی امریکہ کی طرف سے پاکستان کے بے بنیاد مفاد پرست حکمرانوں کو یہاں نافذ قانونِ توہینِ رسالت میں تبدیلی کا ٹاسک دیا گیا اور حکمرانوں کی طرف سے اس ناپاک منصوبے پر عمل درآمد کا آغاز ہوگیا۔ اس موقعے پر پاکستان میں بسنے والے ہر انصاف پسند آدمی (مسلم وغیر مسلم) نے صدائے احتجاج بلند کی۔ چنانچہ حکمرانوں اور ان کے دیوتا امریکہ کو پسپا ہونا پڑا۔

زیرِ نظر شمارہ اس تناظر کا ایک اہم حوالہ اور شاہد ہے۔ موضوع اگر چہ حرمت رسول ہے لیکن بہت سے بنیادی اور ضمنی مباحث پر مضامین شاملِ اشاعت ہیں۔ ہلکے ارزاں کاغذ پر کارڈ کور کے ساتھ اشاعت اپنی ضخامت کے تناسب سے کافی حد تک غلطیوں سے محفوظ ہے لیکن پھر بھی کچھ فروگذاشتیں نظر آتی ہیں۔ مثلاً صفحہ ۱۸۱ اور ۲۸۸ پر قرآنی آیات مبارکہ اور صفحہ ۲۴۱ پر ایک حدیث شریف کے متن کی کتابت صحیح نہیں ہوسکی انہیں درست کرلیا جائے۔

مجموعی حیثیت میں یہ اشاعت قابل مطالعہ ہے اور اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اور اداروں کے لیے ایک مفید چیز ہے۔ (تبصرہ: صبیح ہمدانی)

● **ظہور مہدی وفتنہ دجال کب اور کیسے؟** مصنف: مولانا محمد بشیر احمد حصاروی

ناشر: مکتبہ الفیض، ۵ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور ضخامت: ۱۶۲ صفحات قیمت: ۱۶۰ روپے

اللہ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو قیامت سے پہلے نمودار ہونے والے اہم واقعات سے متعلق آگاہ فرمایا ہے۔ جن کو پیش گوئی کہا جاتا ہے اور علما نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی کو معجزات میں شامل کیا ہے جو اپنے اپنے وقت پر پوری ہو رہی ہیں۔ جن میں امام مہدی کا ظہور اور فتنہ دجال بھی ہے جس پر مولانا محمد بشیر احمد حصاروی نے بڑی شرح وبسط کے ساتھ قلم اٹھایا ہے۔

بعض مقامات پر مولانا نے باقاعدہ تاریخیں مقرر کر کے ان پیش گوئیوں کا ظہور ذکر کیا ہے مثلاً انھوں نے کتاب کے آغاز میں اعتذار کے ذیل میں تحریر فرمایا ہے کہ: ''نبوی پیش گوئیاں جن کا تعلق حق وصداقت پر مبنی ہونا شک وشبہ سے بالا تر ہے لیکن روبعمل ہونے کا عرصہ پندرہ صدیوں پر محیط ہے۔'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک پیشین گوئیوں کے لیے پندرہ صدیوں کے دورانیے کی تحدید اور اسی طرح صفحہ ۹۸ پر امام مہدی کے ظہور اور خلافت کے سنبھالنے کا وقت ۱۴۴۰ھ متعین فرمایا ہے جو ہمارے جیسے کم علموں کی سمجھ میں آنے والی باتیں نہیں ہیں۔ البتہ مذکورہ عنوان پر مستند مواد کتاب کی زینت ہے جو ایک بہترین تحقیقی کاوش ہے۔

(تبصرہ: مولانا محمد مغیرہ)

☆☆☆

© rasailojaraid.com